

بہترین مومن ؟

عن عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما قال : کنت مع رسول اللہ ﷺ فجاءہ رجل من الأنصار فسلم علی النبی ﷺ ثم قال : یا رسول اللہ ! أی المؤمنین أفضل ؟ قال : أحسنہم خلقا ، قال : أی المؤمنین أکیس ؟ قال : أكثرہم ذکر الموت وأحسنہم لما بعده استعدادا أولئک الأکیاس . (سنن ابن ماجہ : 4259 ، الزہد / الزہد للبیهقی : 456 ، ج : 1 ، ص : 190)

ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اللہ کے رسول ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک انصاری صحابی آئے ، آپ ﷺ سے سلام کیا اور کہنے لگے کہ اے اللہ کے رسول ! سب سے افضل مومن کون ہے ؟ آپ ﷺ نے جواب دیا : جو ان میں سب سے اچھے اخلاق والا ہے ، انصاری صحابی نے پھر سوال کیا کہ سب سے عقلمند مومن کون ہے ؟ آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا : جو ان میں سب سے زیادہ موت کو یاد کرنے والا اور موت کے بعد تیاری کرنے والا ہے ، یہی لوگ ہیں جو عقلمند ہیں ۔

تشریح : ایک بار اللہ کے رسول ﷺ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے آرام فرما رہے تھے ، جب آپ بیدار ہوئے اور سیدھے ہو کر بیٹھے تو آپ کے پہلو میں چٹائی کا نشان صاف ظاہر ہو رہا تھا ، یہ دیکھ کر صحابہ کرام کے دلوں میں درد پیدا ہوا ، آنکھیں نم ہو گئیں اور عرض پرداز ہوئے : اے اللہ کے رسول ﷺ اگر اجازت دیں تو ہم آپ کیلئے ایک نرم گدایتیار کر دیں ؟ آپ ﷺ نے فرمایا : **مالی والدنیا ؟ ما نافی الدنیا** **الاکراکب استظل تحت شجرة ثم راح وترکها** [سنن ترمذی ، بروایت ابن مسعود] "مجھے دنیا سے کیا سروکار ، میں تو دنیا میں

اس سوار کی طرح ہوں جو کسی درخت کے نیچے سایہ حاصل کرنے کیلئے ٹھہرا ، پھر چل پڑا اور اس درخت کو چھوڑ دیا ۔ " اس دنیا میں ہر شخص ایک مسافر ہے جو اپنی حقیقی منزل کیلئے رواں دواں ہے ، حالت سفر میں کسی بھی مسافر کے اندر دو خصلتیں بڑی اہم ہوتی ہیں ایک تو یہ کہ وہ اپنے سفر کرنے والوں کے ساتھ حسن خلقی کا مظاہرہ کرتا ہے کیونکہ یہ سمجھتا ہے کہ یہی لوگ اس وقت اسکے مونس و مددگار ہیں اور دوسری صفت یہ کہ وہ اپنی حقیقی منزل تک پہنچنے کیلئے بے تاب اور پریشان رہتا ہے ، جب بھی سفر میں کوئی روکاؤ پیش آتی ہے تو سخت الجھن میں پڑ جاتا ہے جس طرح کہ اگر ساتھ سفر کرنے والا اسکے ساتھ بد سلوکی کا مظاہرہ کرتا ہے تو وہ خطرہ محسوس کرنے لگتا ہے ۔ زیر بحث حدیث میں ایک انسان جو آخرت کا مسافر ہے کی رہنمائی انہیں دو اصولوں کی طرف مبذول کی گئی ہے ،

آپ ﷺ سے پہلا سوال : چنانچہ جب آپ ﷺ سے یہ سوال کیا گیا کہ سب سے اچھا مومن کون ؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا کہ جسکے اخلاق اچھے ہوں ، اسکے اخلاق اپنے خالق کے ساتھ اچھے اور مخلوق کے ساتھ بھی اچھے ہوں ، مخلوق میں جانداروں کے ساتھ بھی اچھے ہوں اور بے جانوں کے ساتھ بھی اچھے ہوں ، جانداروں میں انسانوں کے ساتھ بھی اچھے ہوں اور حیوانوں کے ساتھ بھی اچھے

ہوں، انسانوں میں مسلمانوں کے ساتھ اچھے ہوں اور غیر مسلموں کے ساتھ بھی اچھے ہوں، عزیز واقارب اور پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ بھی اچھے ہوں اور انکے علاوہ دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی اچھے ہوں گویا یہ کہ اسے ہر حال میں، ہر جگہ میں اور ہر ایک کے ساتھ حسن خلقی کا مظاہرہ کرنا چاہئے سچ فرمایا سب سے کامل اخلاق کے حامل اور معلم اخلاق ﷺ نے کہا کہ تم میں کامل ترین مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہو۔ [سنن الترمذی بروایت ابوہریرہ]

آپ ﷺ سے دوسرا سوال : دوسرا سوال سب سے عقلمند اور دانشور سے متعلق تھا، جسکے جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا: موت اور موت کے بعد کی زندگی کو کثرت سے یاد کرتا ہو اور اسکے لئے تیاری کر رہا ہو وہی شخص عقلمند اور دانشور ہے کیونکہ وہی زندگی ہی اصل زندگی ہے، وہی زندگی ہے جسکے بعد موت نہیں وہ ایسی منزل ہے جسکے بعد کوچ کرنا نہیں ہے، وہاں ایسی صحت ہے جہاں مرض کا تصور نہیں ہے وہاں ایسا آرام ہے جسکے بعد کوئی تکلیف نہیں ہے وہاں ایسا سکون ہے جس میں کسی بھی الجھن و قلق کی ملاوٹ نہیں ہے اسکے برخلاف یہ دنیا کی زندگی اگر دو محبوبوں کو جمع کرتی ہے تو ایک نہ ایک دن جدا بھی کر دیتی ہے، دو دوستوں کو ملاتی ہے تو ایک نہ ایک دن پھوٹ ڈال دیتی ہے، یہاں اگر غنا حاصل ہوتا ہے تو اسکے بعد فقر کا لاحق ہونا ضروری ہے وغیرہ، سچ ہے **وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِیَ الْحَيَوَانُ لَوَ كَانُوا يَعْلَمُونَ** (العنکبوت: 64) "اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے "اور یہ حقیقت ہے کہ دنیا اس شخص کا گھر ہے جسکے لئے [آخرت میں] گھر نہیں اسکا مال ہے جسکے لئے [آخرت میں] مال نہیں اور دنیا کیلئے وہی شخص جمع کر رہا ہے جسکے پاس عقل نہیں۔ [مسند احمد، ج: 6، ص: 71 / شعب الایمان، ج: 10، ص: 185، بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدے :

- 0- کسی مجلس میں آنے کا سب سے پہلا ادب سلام کرنا ہے۔
- 1- اچھے اخلاق کی فضیلت اور اسمیں سب سے افضل اللہ کے ساتھ حسن خلقی ہے۔
- 2- دنیا میں مشغولیت بے عقلی کی دلیل ہے۔
- 3- موت کو کثرت سے یاد کرنا اور اسکے بعد کی تیاری ہی اصل دانشوری ہے۔

حدیث نمبر: 54

خلاصہ درس: فضیلتہ الشیخ / ابوالکلیم مقصود الحسن فیضی الغاٹ، سعودی عرب

بشکریہ: www.islamdawah.com/